العین کے بغیر بے معنی ہے۔ مصنف نے نوجوانوں کو زندگی میں لا-حنیت کا خلا پر کرنے کا راستہ دکھانے کی کوشش کی ہے۔ خوش گفتاری پر مشتمل یہ مجموعہ مضامین، نوجوان عزیزوں کو پیش کرنے کے لیے ایک مناسب تحفہ ہے۔ (د - ہ)

**An Introduction to Islamic Economics** [اسلامی معاشیات: ایک تعارف]، محمد اکرم خان۔ ناشر: انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف/۷، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۵۸۔ قیمت: مجلد ۲۲۵، غیر مجلد ۱۷۵ روپے۔

بلاشبہ انسان کی شان امتیاز اس کا اشرف المخلوقات ہونا ہے مگر اس کی انسانیت میں اس وقت تک حقیقی شان پیدا نہیں ہو سکتی جب تک اسے الٰہی ہدایت سے مربوط نہ کیا جائے۔ یہ ہدایت ایک مستحکم، عقلی، منصفانہ اور مصفیٰ نظام پر مشتمل ہے جس کی بنیاد قرآن اور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہے۔ آپؐ نے انسان کو دنیوی اور اخروی زندگی کے لیے عدل، ذمہ داری اور خدا ترسی کا درس دیا ہے۔ معیشت سے متعلق انسانی زندگی کا یہ اہم پہلو بھی نظرانداز نہیں کیا گیا۔

زیر نظر کتاب میں جناب محمد اکرم خان نے ٹھوس اور پیشہ ورانہ انداز میں انسان کے معاشی مسئلے پر اسلامی رہنمائی کو پیش کیا ہے۔ سات ابواب پر مشتمل اس دستاویز میں اسلامی معاشیات کا جائزہ، اس کی نوعیت، اس کا طریق نفاذ، مستقبل کی تحدیات (challenges) کا ادراک اور اس کا جواب پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جناب مصنف علم معاشیات میں مہارت رکھتے ہیں۔ اس سے قبل انھوں نے اسلامی معاشیات پر قابل قدر تحقیقی مقالات تحریر کیے ہیں۔ اس کتاب میں وہ لکھتے ہیں: "ہمیں پختہ یقین ہے کہ انسانیت کا مستقبل اسلام کے معاشی تصورات سے وابستہ ہے۔ انسان کے معاشی مسائل کے بارے میں اس کا نقطہ نظر بڑی انفرادی شان کا حامل ہے۔ اس حوالے سے گہرا اور سنجیدہ مطالعہ، ہم عصر معاشرے ہی کے لیے نہیں بلکہ مستقبل میں بھی انسانی کرب و الم کا شافی جواب دے سکتا ہے" (ص ۸۵-۸۶)۔

عصر حاضر میں اسلامی فکریات کو جس چیلنج کا سب سے بڑھ کر سامنا ہے، ان میں سے سرفہرست اسلامی معاشیات اور غیر سودی معیشت کی صورت گری اور نفاذ ہے۔ ہماری نئی نسل کے بہترین دماغوں کو اس میدان میں اترنا اور ایمان و فن کی پختگی کے ساتھ جواب دینے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو لگانا اور کھپانا چاہیے۔ یہ کتاب اہل فن کی ضروریات پورا کرتی ہے۔ ان افراد کے لیے جو انگریزی نہیں جانتے، اس کے اردو ترجمے کی ضرورت ہے۔ کتاب کا دیباچہ پروفیسر خورشید احمد نے تحریر کیا ہے۔ آخر میں کتابیات اور اشاریہ بھی شامل ہے۔ (س - م - خ)

**سنت نبویؐ اور جدید سائنس**، حکیم محمد طارق محمود۔ ناشر: شعبہ تحقیق و تصنیف، دارالمطالعہ، بالمقابل جامع مسجد بازار والی، حاصل پور۔ صفحات: ۳۶۵۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

طب نبویؐ طب میں ایک مکمل موضوع ہے جس پر اردو زبان میں بھی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ قرآن و حدیث کا اصل موضوع عوارض جسمانی نہیں، عوارض روحانی اور توحید کی طرف انسان کی راہنمائی ہے۔ جو مسائل، انسان اپنی تحقیق اور جستجو سے خاطر خواہ طریق سے حل کر سکتا ہے، قرآن ان میں عموماً دخل اندازی نہیں کرتا۔ اس کتاب میں چھیاسی موضوعات کے تحت مختلف عوارض کے سلسلے میں آنحضرتؐ کے طرز عمل کو پیش کیا گیا ہے۔ دور جدید کے ماہرین کی آرا کی روشنی میں، ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ کا طریقہ (سنت) نہایت درست اور برمحل ہوتا تھا۔ مولف نے اپنے ہی مریضوں کی شفایابی کے واقعات، نیز بزرگوں کے واقعات اور دوستوں سے سنے ہوئے واقعات بھی کتاب میں شامل کر دیے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب سنت نبویؐ، روز مرہ واقعات اور بزرگوں کے قصوں کا مجموعہ بن گئی ہے۔

جدید سائنس سے علم کیمیا، طبیعیات، حیاتیات اور میڈیکل سائنس مراد لی جاتی ہے۔ مصنف نے آنحضرتؐ کے طرز عمل کی خوب وضاحت کی ہے، مثلاً مسواک سے لے کر قیلولہ اور آداب معاشرت تک کے لیے بہت سے راہنما اصول بیان کر دیے ہیں۔ بعض متعلقہ واقعات بھی درج کر دیے ہیں بلکہ جو واقعہ جہاں سے ملا، اسے شامل کتاب کر دیا ہے۔ کتاب کے موضوع کا تقاضا تھا کہ دور جدید میں جو تحقیقات سامنے آئی ہیں، ان کو ماخذات کے ساتھ درج کیا جاتا اور اس کے بعد اسلامی احکامات کی بالادستی ثابت کی جاتی۔ اس طرح کتاب میں زیادہ وضاحت اور معنویت پیدا ہوتی۔

آغاز میں شامل، کتاب کے سترہ تقریظ نگاروں میں کوئی بھی سائنسی شخصیت نہیں ہے۔ ٹھوس، جامع، جان دار اور نتیجہ خیز تحریریں مزید محنت کی طالب ہوتی ہیں۔ طب نبویؐ جیسے اہم موضوع پر قلم اٹھانے سے قبل جدید سائنسی علوم سے کماحقہ واقفیت ضروری ہے کیونکہ مستشرقین نکتہ چینی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اس طرح کے موضوعات پر لکھنے والوں کو سنی سنائی باتوں کے بجائے صرف مستند ترین ماخذات ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ (محمد ایوب منیر)

**دیار غزل**، سید نظر زیدی۔ ناشر: صبح صادق پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

سید نظر زیدی شاعروں اور ادیبوں کے اس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں جس نے اپنی صلاحیتوں سے اسلامی انقلاب کی علم بردار قوتوں کے پیغام کو عام کرنے کا کام لیا ہے۔ انھوں نے ایک ایسے زمانے میں